سوال

(325) عیدین کی تکبیرات اور رفع الیدین کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیروں میں رفع الیدین کا کیا جواز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن دار قطنی (ص ۲۸۹ ج ۱) میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مرفوع حدیث میں یہ لفظ ہیں «وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَتَكْبِيرَةٍ يُكَبِّرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ» (ابوداود-استفتاح الصلاة-باب رفع اليدي ن فی الصلاة) [اور آپ ﷺ دونوں ہاتھ اٹھاتے ہر رکعت اور تکبیر میں جو رکوع سے پہلے کہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی نماز پوری ہو جاتی'' اور معلوم ہے کہ تکبیرات عیدین رکوع سے پہلے ہی ہیں تو رفع الیدین کی یہ حدیث اپنے عموم کے ساتھ تکبیرات عیدین میں رفع الیدین کرنے پر بھی دلالت کر رہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 249

محدث فتویٰ